## مرثیہ چاندرات محرم

دن سے محشر کے نہین عالم مین کم یہ چاندرات | کہہ نہین سکتا جو کر گذری ستم یہ چاندرات
صفحۂ اوراق دین پر تھے جو وہ مطلب کے حرف | کر گئی حک اونکو وان سے یکقلم یہ چاندرات
نام کو شہدے محرم مین کھڑے کرتے ہین لیک | غم کی ہر اک دل پہ گاڑے ہے علم یہ چاندرات
بار سے غم کے نہ تنہا پست ہے روے زمین | پشت نہ افلاک کو رکھتی ہے خم یہ چاندرات
کام مین اسکے جہان مین ہے جو کوئی ذی حیات | زندگی کے شہد کو کردے ہے سم یہ چاندرات
آب ہو بہتا ہے پتھر کا جگر کہسار مین | اسطرح کا خلق کو دیتی ہے غم یہ چاندرات
گل گریبان چاک و نالان مرغ و گریان آبشار | دے ہے باغ دہر کو اتنا الم یہ چاندرات
حال خلقت کا خدا کی پل مین کردے ہے تباہ | سطح پر دنیا کے رکھتے ہی قدم یہ چاندرات
صفحۂ ہستی پہ کیا انسان و کیا حیوان کے | رکھتی ہے خون جگر سے چشم نم یہ چاندرات
فاطمہ کو خلد مین لگا پیمبر کے گلے | اشک خونی سے رلاتی ہے بہم یہ چاندرات
سہر تقدیر یہ قضا سے محضر خون حسینؑ | لائی تھی دنیا مین گویا کر رقم یہ چاندرات
تن جگر گوشہ کا پیغمبر کے خاک و خون مین ڈال | کر گئی ہے سر کو نیزہ پر علم یہ چاندرات
تازہ کرنے کیلئے داغ غم سبط رسول | از سر نو ہر برس لے ہے جنم یہ چاندرات
سر پہ اہل بیت کے گذرا ہے جو کچھ ظلم و جور | یاد دلواتی ہے اسکو دم بدم یہ چاندرات

ضبط کرنے پر بھی رودینگے سودا ہر گھڑی
دیتی ہے شاہ شہیدان کی قسم یہ چاندرات

## سلام

ادب سے بھیجے ہے تجھپر ترا غلام سلام | قبول ہو تری خدمت مین یا امام سلام
تو وہ امام ہے جسپر کہ روح نبیون کی | درود بھیجے ہے دن رات صبح و شام سلام
پڑھے درود دد و آدمی و جن و ملک | ہر اک نبی بھیجے ہے تجھپر علی الدوام سلام
جو عرش پر ہے مخاطب جبرئیل امین | ہمیشہ بھیجے ہے تیرا وہ لیکے نام سلام
تو وہ امام ہے جسپر نماز کے بعد از | جو مقتدی ہو سو بھیجا کرے مدام سلام